س: اسلام بلا تمیز رنگ و نسل و مذہب انسان وقار و احترام کا درس دیتا ہے بحث کریں؟ (2020)

تعارف:

اسلام نے احترام انسانیت کو بہت اہمیت دی ہے۔ اسلام نے بنی نوع انسان کے احترام و وقار کو مساوات پر مبنی کیا ہے۔ اسلام نے انسان کو تمام مخلوقات پر فضیلت بخش کر اشرف المخلوقات کا درجہ دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بنی نوع آدم کو سب پر فوقیت دی اور اسکی مثال ہمیں آدمؑ کو فرشتوں سے سجدہ کروایا یہاں سے ملتی ہے۔ اس لئے جب اللہ تعالیٰ نے انسان کو اتنی فضیلت عطا کی ہے تو اللہ نے انسان کو بے جا حقوق بھی فراہم کئے ہیں۔ اسلام ایک ایسا مذہب ہے جو کہ ہر انسان کو بلا رنگ و مذہب کی تفریق سے انسانیت کے حقوق فراہم کرتا ہے۔

1. قرآن کی روشنی میں انسانیت کی اہمیت:

سورۃ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 70 میں ارشاد ہوتا ہے کہ

اور ہم نے انسانوں کو عزت بخشی اور انکو خشکی اور تری میں سوار کیا اور پاکیزہ چیزوں سے انہیں رزق عطا کیا اور بہت سی مخلوقات ہم نے پیدا کیں سب میں سے انسان

Scanned with CamScanner

try to add the arabic of quranic ayats as well.

تاریخ: ___/___/___

کو فضیلت بخشی:

قرآن مجید میں بارہا مواقعوں پر اللہ تعالیٰ نے انسان کو عزت و فضیلت بخشی۔

2. انسانی تخلیق سے انسانیت کی گواہی:

سورۃ التین کی آیت نمبر 4 میں ارشاد ہے کہ

لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم ٥

ترجمہ:

"اور بے شک ہم نے انسان کو بہترین ساخت پر بنایا ہے"

انسان کو اللہ تعالیٰ نے ذات پات کی تقسیم سے بغیر انسانیت کے عہدے پر فائض کیا ہے۔

سورۃ الحجرات کی آیت نمبر 13 میں ارشاد ہے کہ

"اور ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا فرمایا اور پھر تمہیں قبیلوں اور طبقوں میں تقسیم کر دیا تاکہ پہچان ہو سکے اور بے شک تم میں سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ ڈرنے والا ہے اور بے شک اللہ جاننے والا اور باخبر ہے۔"

Scanned with CamScanner

تاریخ: ___/___/___

۳- احادیث سے انسانیت پر گواہی۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا

"اور تمہارا رب ایک ہے اور تمہارا باپ ایک ہے۔ نہ کسی عرب کو غیر عرب پر اور غیر عرب کو عرب پر اور نہ ہی کسی سیاہ فام کو سفید فام پر اور سفید فام کو سیاہ فام پر کوئی فضیلت حاصل سوائے تقویٰ کی بنیاد پر۔"

احادیث سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ تمام انسان برابر ہے۔ خواہ وہ کسی بھی مذہب، ذات یا قبیلے سے تعلق رکھتے ہوں۔ اسی حج کے موقع پر اسکی سب سے بڑی مثال ملتی ہے۔ تمام دنیا سے لوگ بلا کسی تقسیم کے ایک ساتھ مل کر حج کا فریضہ ادا کرتے ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا ارشاد ہے کہ

"تم سب آدم کی اولاد ہو اور آدم مٹی سے پیدا کئے گئے تھے۔"

relate headings to the statemenr of the qs/

4. انسانی حقوق سے انسانیت پر گواہی

ہمارے مذہب اسلام نے تمام انسانوں کو حقوق عطا کئے ہیں مثلاً معاشی، اخلاقی، معاشرتی، سیاسی اور مذہبی حقوق۔ مندرجہ ذیل حقوق کا ذکر کیا جاتا ہے۔

i. انسانی فلاح و بہبود کا حکم:

اسلام میں انسان کی فلاح کو یقینی بنانے کا حکم ہے۔ یعنی جو حکمران ہے وہ اپنی رعایا کی فلاح و بہبود پر توجہ دے۔ امیر جو ہے وہ غریب کی مدد کرے۔ زکوٰۃ ادا کرے۔ غریبوں اور مسکینوں کا خیال کریں۔

ڈاکٹر وسیع اللہ محمد عباس اپنی کتاب جامعیت الخطبہ میں فرماتے ہیں۔

"اسلام کی سب سے بڑی خوبی صدقہ جاریہ ہے۔ جو انسان کو مرنے کے بعد بھی فائدہ دیتی ہے اور عام انسان کے لئے بھی فائدہ مند ہے۔"

ii. انسانی جان کی قدر / حفاظت:

اسلام نے سب سے زیادہ حق انسانی جان کے تحفظ کو دیا ہے۔ باقی تمام حقوق بعد میں آتے ہیں۔

سورۃ الفرقان کی آیت نمبر 68 میں ارشاد ہے

Scanned with CamScanner

"اور اللہ تعالیٰ نے کسی ایسی جان کو مارنے سے منع کیا ہے جس کا بغیر حق مارنا حرام قرار دیا گیا ہو۔"

ڈاکٹر رتھ فاؤ کے بقول

"کسی ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہے۔"

iii. مردہ انسان کی حفاظت یا حقوق:-

اسلام نے انسان کو پیدائش سے لے کر بعد وفات تک حقوق عطا کیے ہیں۔ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو کچھ لوگوں نے انکی شہادت دی تو آپ نے فرمایا کہ اس انسان پر جنت واجب ہو گئی اور فرمایا کہ **"تم لوگ زمین پر اللہ کے گواہ ہو۔"**

ایک مرتبہ آپ ﷺ کے پاس سے ایک یہودی کا جنازہ گزر رہا تھا۔ آپ ﷺ تعظیم میں کھڑے ہو گئے تو صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ تو یہودی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا کیا یہ انسان نہیں؟

iv. مریض کے حقوق:-

اسلام میں مریض انسان کو بھی تمام حقوق عطا کیے گئے۔ اسلام نے تمام انسانوں پر یہ لازم

کیا کہ وہ مریض بھائی کی عیادت کریں اور اسکی مشکل میں اُسکے کام آئے۔

حضرت ثوبان ؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا

"جب تک کوئی انسان اپنے بھائی کی عیادت کے راستے پر ہوتا ہے وہ جنت کے باغات میں ہوتا ہے"

۷. خودکشی کو حرام قرار:

اسلام نے اپنی جان کو خود لینے سے منع فرمایا ہے بلکہ خودکشی کو حرام قرار دیا گیا ہے

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"جو اپنے آپ کو پہاڑ سے گرا کر ہلاک کرے وہ ہمیشہ اس سے گرتا رہے گا اور جو زہر کھا کر خود کو ہلاک کرے۔ دوزخ میں زہر اس کے ہاتھ میں ہوگا اور کھاتا رہے گا اور ہمیشہ دوزخ میں رہے گا اور جو خود کو لوہے سے کاٹے گا وہ ہمیشہ لوہا سے اپنا پیٹ کاٹتا رہے گا اور دوزخ میں رہے گا۔"

اسلام نے خودکشی کی سخت ممانعت فرمائی ہے

۸. انسانی عزت کی قدر:

اسلام نے انسانی جان کے تحفظ کے علاوہ اسکی

عزت کو سب سے زیادہ اہمیت بخشی ہے

سورۃ الحجرات کی آیت نمبر 11 اور 12 کا مفہوم ہے کہ

"تم مردوں میں سے ایک جماعت دوسری جماعت کا اور ایک عورتوں کی جماعت دوسری جماعت کا مذاق نہ اڑایا کریں شاید وہ تم سے بہتر ہوں اور نہ ایک دوسرے میں سے عیب لگاؤ اور نہ الزام تراشی کرو اور بدگمانیوں سے دور رہو بے شک بہت سی بدگمانیاں گناہ ہے"

irrelevant

viii. جانوروں کے حقوق:

قرآن اور حدیث میں انسانوں کے ساتھ ساتھ جانوروں کے حقوق کو بھی بہت اہمیت دی گئی۔ ایک مرتبہ ایک اونٹ کو آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے پیاسا دیکھا تو آپؐ نے اس کے مالک کی سخت مذمت فرمائی۔

معراج سے واپسی پر آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ایک عورت کو دوزخ میں جلتے دیکھا تو وجہ پوچھنے پر معلوم ہوا کہ اس عورت نے ایک بلی کو پیاسا مار دیا تھا۔

viii. ماحولیاتی تحفظ کا خیال:

اسلام نے ماحولیاتی تحفظ کے خیال کا بھی بہت اہمیت فرمائی۔ جس ماحول میں انسان نے سانس لینا ہے

تاریخ: ___/___/___

رہنا ہے اسکا صاف ستھرا ہونا بہت ضروری ہے

سرسبز گھنا درخت لگانا صدقہ جاریہ ہے۔

حتیٰ کہ جنگ کی حالت میں بھی سرسبز درختوں کو کاٹنے کی ممانعت فرمائی گئی۔ اور یہ بھی فرمایا گیا کہ پانی کی ایک بوند کو بھی ضائع مت کرو چاہے تم دریا کے کنارے بیٹھے ہو۔ ارشاد ہے کہ

"انسان خدا کی فطرت پر پیدا ہوا ہے"۔

۱۱۔ انسانی حقوق کی پاسداری:۔

انسانی حقوق کی پاسداری انسانیت کے حقوق میں سے ایک ہے۔ اسلام اور مغرب دونوں نے انسانی آزادی اور اسکے حقوق کے لئے بہت اہمیت دی ہے۔ جیسا کہ نیلسن منڈیلا نے برابری کے حقوق کے لئے بہت کام کیا اور ڈاکٹر رُتھ فاؤ نے انسانوں کے لئے برابر طبی سہولیات کے لئے بہت سی خدمات سرانجام دیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں

"میں اچھے اخلاق کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا ہوں"۔

اسلام نے تمام لوگوں کو بلا تفریق تمام حقوق دئیے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

تاریخ: ___/___/___

"تمہارا خدا ایک ہے تمہارا دین ایک ہے تمہارا دین ایک ہے اور تم بھی ایک ہو۔"

not properly addressed. you have not properly understood the question.

خلاصہ بحث:

جس طرح اسلام میں انسانیت کا درس ملتا ہے کسی بھی اور مذہب نے اتنا انسانیت کو اہمیت نہیں دی۔ جیسا کہ ہندو ازم میں انسانوں کو چار حصوں میں تقسیم کر دیا جس کے مطابق برہمن اور شودر برابر نہیں ہو سکتے۔ برہمن کو ہمیشہ عظیم اور شودر کو کمتر مانا جاتا ہے۔ عیسائی مذہب نے ہمیشہ مرد کو زیادہ اہمیت دی ہے۔ وہ ہمیشہ حضرت آدم اور حضرت حوا میں سے حضرت حوا کی غلطی نکالتے ہیں۔ انکے مطابق حضرت حوا کی وجہ سے ہی حضرت آدم علیہ السلام کو جنت سے نکالا گیا جبکہ اسلام میں دونوں کی غلطی تسلیم کی جاتی ہے۔ جبکہ یہودی یہ سمجھتے ہیں کہ سب سے عظیم اور اللہ تعالیٰ کے قریب قوم یہودی ہیں۔

جبکہ اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو ہمیشہ برابری کا درس دیتا ہے اور تمام انسانوں کو برابر حقوق فراہم کرتا ہے۔

بقول علامہ محمد اقبال

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ بندہ نواز

Scanned with CamScanner